دی لیڈرز سکول آف ایجوکیشن

جماعت : ششم   اردو   یونٹ : دوم

سبق ۳ : جنگلات : زندگی کی اہم ترین ضرورت

الفاظ کے معنی

۱ : اردگرد : آس پاس۔   ۲ : ضمانت : ذمہ داری

۳ : قلت : کمی   ۴ : نقل وحمل : آنا جانا

۵ : نمی : تری   ۶ : بوسیدہ : خراب ہوئی   ۷ : بہتات : کثرت

مختصر جواب طلب سوالات

س : انسانی زندگی کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

ج : انسانی زندگی کا دارومدار صاف و پاک ماحول پر ہے۔

س : اگر جنگل نہ ہوں تو کیا ہوگا؟

ج : اگر جنگل نہ ہوں تو ہماری زندگی قسم قسم کی مشکلات سے دوچار ہو جائے گی۔

س : ہوا تازہ وصاف کس چیز سے رہتی ہے؟

ج : ہوا تازہ وصاف جنگلات سے رہتی ہے۔

س : ایک سرسبز درخت دن میں کتنے کلو آکسیجن چھوڑتا ہے؟

ج : ایک سرسبز درخت دن میں تین کلو آکسیجن چھوڑتا ہے۔

س : ہمارے جنگلوں میں کون کون سے درخت پائے جاتے ہیں؟

ج : ہمارے جنگلوں میں دیودار، اخروٹ اور چیل کے درخت پائے جاتے ہیں۔

تفصیلی جوابات طلب سوالات

س : جنگلات ہماری زندگی کے لئے کیوں ضروری ہے؟

ج : جنگلات ہماری زندگی کے لئے اس لئے ضروری ہے کیونکہ ہماری روزمرہ ضروریات کی فراہمی میں جنگلات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

س : جنگلات سے ہمیں کون کون سی چیزیں حاصل ہوتے ہیں؟

ج : جنگلات سے ہمیں بے شمار فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جنگلوں سے ہم لکڑی اور ایندھن حاصل کرتے ہیں۔ جنگلوں میں پائے جانے والی جڑی بوٹیوں سے ہم دوائیاں تیار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ تازہ ہوا، صاف پانی بھی ہمیں جنگلوں سے ہی میسر ہوتی ہیں۔

س : جنگلی جانوروں کے لئے جنگلات کیوں فائدہ مند ہیں؟

ج : جنگلات جنگلی جانوروں کی رہائش کے لئے محفوظ جگہیں ہیں۔ جہاں وہ زیادہ گرمی، سردی اور خود

سے زیادہ خطرناک جانوروں سے محفوظ رہتے ہیں۔

س : یونانی طریقہ علاج کیا ہے اور یونانی دوائیں ہمیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟

ج : یونانی طرز کے علاج و معاملہ میں جڑی بوٹیوں سے بنائی گئی دوائیاں استعمال ہوتی ہے۔ یہ ایسی دوائیاں ہیں جو صرف فائدہ ہی پہنچاتی ہیں۔ اور ان سے کسی قسم کا عکسی اثر (side effect) ظاہر نہیں ہوتا۔ یونانی دوائیں جڑی بوٹیوں سے بنائی جاتی ہیں اور یہ جڑی بوٹیاں ہمیں جنگلوں سے ملتی ہیں۔

سبق ۴ : دکھ سکھ

الفاظ کے معنی

۱ : دکھ : مصیبت

۲ : بہلاوے : جھوٹی خوشی

۳ : ریت : رسم

۴ : پچھتاوے : وقت کے بعد افسوس کرنا

۵ : گھونٹ : چسکی

۶ : لگن : فکر

مختصر جواب طلب سوالات

س : انسان کو دنیا کے دکھ سکھ سے کیوں نہیں گھبرانا چاہیئے؟

ج : انسان کو دنیا کے دکھ سکھ سے اس لئے نہیں گھبرانا چاہیئے کیونکہ یہ دکھ سکھ زیادہ دیر رہنے والے نہیں۔

س : یہاں کی خوشیاں کیوں مختصر ہے؟

ج : کیوں کہ ہر خوشی کے بعد غم آتا ہے۔

س : شاعر نے دنیا کی نسبت کس چیز سے دی ہے؟

ج : شاعر نے دنیا کو ریت کی دیوار سے نسبت دی ہے۔

س : دنیا میں آج پانا کل کھونا، آج ہنسنا کل رونا کیا معنی رکھتا ہے؟

ج : دنیا میں آج پانا کل کھونا، آج ہنسنا کل رونا کے معنی یہ ہیں کہ دنیا کی کوئی بھی چیز مستقل نہیں ہے۔

س : دنیا میں کبھی ہار اور کبھی جیت ہوتی ہے اس کا مطلب سمجھائے۔

ج : انسان اپنی زندگی میں کبھی کامیاب ہوتا ہے اور کبھی ناکام ہوتا ہے۔ یہی دنیا کا نظام ہے۔

تفصیلی جوابات طلب سوالات

س : دکھ سے گھبرانے اور سکھ پہ اترانے کا کیا مقصد ہے؟

ج : شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ دنیا میں دکھ تو آنے ہی والا ہے۔ کبھی مال، کبھی جان اور ناکامی کا دکھ۔ لہٰذا ہمیں اس دنیا میں دکھوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا چاہیئے۔ اور جو دکھوں میں نہیں گھبراتا وہ اپنے لئے آنے والی خوشیاں ڈھونڈ لیتا ہے، اور اگر آپ خوشحال ہیں، خدا نے ہر قسم کی نعمت دی ہے۔ تو ان نعمتوں کو پانے کے بعد اترانا نہیں چاہیئے، غرور نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ یہ ہمیشہ رہنے والی نہیں ہیں۔ سب ختم ہونے والا ہے۔

س : دنیا کے بہلاوے اور پچھتاوے مختصر کیوں ہیں؟
ج : دنیا کے بہلاوے اور پچھتاوے مختصر ہیں کیونکہ دنیا کی زندگی چند دنوں کی ہے۔انسان ایک مسافر کی طرح ایک سرائے خانے میں رکا ہوا ہے۔جہاں سے اسے اپنی اصل منزل آخرت کی تیاری کرنا ہے۔ لہٰذا اصل دکھ سکھ آخرت کا ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔دنیا کا دکھ سکھ ختم ہوگا۔
س : دنیا کو ریت کی دیوار کے ساتھ کیوں مشابہت دی گئی ہے؟
ج : دنیا کو ریت کی دیوار سے اس لئے تشبیہ دی گئی ہے کیونکہ یہ دنیا بھی ریت کی دیوار کی طرح دھیرے دھیرے اپنے آخری انجام کو پہنچ رہی ہے یعنی ختم ہو رہی ہے۔
س : آج ہے پانا کل ہے کھونا سے کیا مراد ہے؟
ج : آج ہے پانا کل ہے کھونا سے یہ مراد ہے کہ کبھی انسان کی زندگی میں ایسا ہوتا ہے جب اس کو کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہوتی اور پھر وہی انسان روٹی کے ایک ٹکڑے کو ترستا ہے۔
س : آخری تین شعروں میں کس چیز کی چاہت ظاہر کی گئی ہے؟
ج : آخری تین شعروں میں شاعر خدا سے رحمت کا گھونٹ پلا دینے کی خواہش رکھتا ہے۔جس سے اس کے ذہن سے دنیا کا خیال مٹ جائے۔دوسرے شعر میں شاعر اپنے دل میں خدا کے سوا دنیا کی کسی بھی چیز کی خواہش نہ رہنے کی دعا کرتا ہے۔اور آخر پر شاعر خدا سے ایسے جذبے اور شوق کا مطلب گا رہے جس سے اس کے دل و دماغ میں صرف یاد خدا باقی رہے۔

حصہ گرائمر

اسم مفعول، اسم حالیہ اور اسم معاوضہ کی وضاحت!

اسم مفعول : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہو جیسے لکھا ہوا، جاگا ہوا وغیرہ۔
اسم حالیہ : وہ اسم ہے جو فاعل اور مفعول یا کسی دوسرے اسم کی حالت کو ظاہر کرے جیسے اچھلتا ہوا، دہکتا ہوا وغیرہ۔
اسم معاوضہ : وہ اسم ہے جو محنت یا خدمت کے صلہ (مزدوری) کو ظاہر کرے جیسے سلائی، کھدائی وغیرہ۔

ضد / اضداد:

الفاظ : ضد	الفاظ : ضد	الفاظ : ضد
کم : زیادہ	گریاں : خندان	زمین : آسمان
جنت : جہنم	شہری : دیہاتی	دوست : دشمن
پاک : ناپاک	دایاں : بایاں	صاف : گندہ

مترادفات:

الفاظ : مترادفات	الفاظ : مترادفات	الفاظ : مترادفات
ماہ : مہینہ	فرش : زمیں	شب : رات
ابر : بادل	دین : مذہب	اقتصادی : مالی
نادار : غریب	خار : کانٹا	راحت : آرام

محاورات:

محاورہ	معنیٰ
آڑے ہاتھوں لینا	ڈانٹنا
آپے سے باہر ہونا	غصّہ ہونا
آسمان سر پر اٹھانا	بہت شور کرنا
اینٹ سے اینٹ بجانا	تباہ و برباد کرنا
اپنے گریبان میں منہ ڈالنا	اپنی حالت پر نظر ڈالنا
آٹے میں نمک کے برابر	بہت کم
بال کی کھال اتارنا	بہت باریکی سے دیکھنا
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا

درخواست برائے معافی فیس

بخدمت جناب پرنسپل صاحب، لیجینڈس اسکول آف ایجوکیشن، درگاہ

جناب عالی

گذارش خدمت یہ ہے کہ میں آپ کے سکول کی چھٹی جماعت کا/ کی طالب علم ہوں۔ میں کلاس میں تعلیمی لحاظ سے اچھے بچوں کے ہم پلہ ہوں۔ مجھے پڑھنے کا بہت شوق ہے۔ لیکن غربت کی وجہ سے شاید میں اپنی بقیہ تعلیم کو جاری نہ رکھ سکوں۔ میرے والد صاحب مزدوری کر کے مجھے پڑھاتے ہیں۔

اس لئے عرض خدمت ہے کہ میری ماہانہ فیس معاف کریں تاکہ میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکوں۔ امید کرتا/ کرتی ہوں کہ آپ میری عرض داشت کو معاف فرمائیں گے۔

عرض نیاز

نام :

جماعت :

رول نمبر

مضمون : علامہ اقبال

علامہ اقبالؒ ۱۸۷۷ء کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔آپ کے والد نے آپ کی تعلیم کی طرف خاص دھیان دیا۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال کو خود بھی تعلیم حاصل کرنے کی تڑپ تھی۔علم وادب کے ساتھ بچپن سے ہی خاص لگاؤ تھا۔ابتدائی تعلیم سیالکوٹ میں حاصل کی۔مولوی سید میر حسن کے پاس آپ نے ادبی ذوق پایا۔شعر گوئی کا آپ کو پہلے سے شوق تھا۔

ابتدائی تعلیم کے بعد اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے اقبال نے گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ یہاں آپ کو پروفیسر آرنالڈ کی صحبت کی تاثیر سے نظریاتی وسعت پیدا ہوئی۔ یہاں سے بی۔اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد ولایت چلے گئے یہاں آپ نے بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔ بیرسٹری کا پیشہ اختیار کرنے کے بجائے آپ نے شاعری میں زیادہ دلچسپی لی۔

اقبال کا کلام نہایت پختہ ہونے کی وجہ سے مقبول ہوا۔لوگ آپ کے کلام کی داد دینے لگے۔آپ کے کلام کا ترجمہ مختلف زبانوں میں ہوا۔ بانگ درا، بال جبریل، اسرار خودی وغیرہ آپ کی مشہور کتب ہیں۔

آپ کے کلام میں زیادہ زور خودی پر ملتا ہے۔دل میں اسلام کا صحیح تصور تھا۔آپ نے ۱۹۳۸ء میں وفات پائی اور شاہی مسجد لاہور میں دفن ہیں۔

جماعت : ششم　　　　کشمیری　　　　یونٹ : دوم

سبق : حضرت عمرؓ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
امیرالمومنین	مسلمانن ہند زُیٹھ	بیت المال	سرکاری خزانہ
اعرابی	مُڈ تہ پتھ کھور	سندراون	دانس منز نار زالن
خلیفہ	مسلمانن ہند مذہبی تہ سیاسی زیٹھ		

سوالن ہند جواب

س : حضرت عمرؓ کژم خلیفہ اسی؟

ج : حضرت عمرؓ اسی دویم خلیفہ۔

س : حضرت عمرؓ کیاز اسی روت گردش کران؟

ج : لکن ہند دادی زانّہ خاطر اس تم روت گردس کران۔

س : شری کیاز اسی ودان؟

ج : شری اسی بوچھ ہتہ توے اسی ودان۔

س : موج کیاز اسی نہ شریں کھین دوان؟
ج : تمس اوس نہ گرس منز تمن دنہ خاطر کہنہ۔
س : حضرت عمرؓ کیاز اون پانے اوٹ تہ پانے کرن ژوچہ؟
ج : حضرت عمرؓ کر اوکنہ پانے ژوچہ تکیاز تمہ کھیاو ناوی بوچھ ہتی۔

سبق : ٹیلی وِجَن

لفظ	معنی	لفظ	معنی
پیچید	وردار	وسیلہ	زریعہ
ہتھے	لگاتار	رنگین	رنگدار
نکھ	نزدیک		

سوالن ہند جواب

س : ٹیلی‌وجن ایجاد کرنس کوتاہ کال لوگ ساینسدانن؟
ج : ٹیلی‌وجن ایجاد کرنس لگی زہتھ وری۔
س : کمی ساینسدانن سوز گوڈنتھ تصویر اکہ جایہ پٹھ بییں جایہ؟
ج : جے۔ایل۔بیرڑ ساینسدانن سوز گوڈنچ شکل اکہ جایہ پٹھ بییں جایہ۔
س : ٹیلی وجنس پیٹھ کمہ کمہ قسمکی پروگرام چھ ہاونہ یوان؟
ج : ٹیلی وجنس پیٹھ چھ فلمہ،صحت تہ صفائی ہندی پروگرام،ڈراما تہ ادبس متعلق پروگرام ہاونہ یوان۔
س : ٹیلی وجنس تہ ریڈیوہس کیاہ بین چھ؟
ج : ریڈیو پیٹھ چھ اسی صرف آواز بوزان مگر ٹیلی وجنس پیٹھ چھ اسی آواز ستی ستی شکلہ تہ وُچھان۔
س : ٹیلی وجن زیاد نزدیکہ پیٹھ وُچھنہ ستی کیاہ نوقصان چھ سپدان؟
ج : ٹیلی وجن نزدیکہ پیٹھ وُچھنہ ستی چھ ؔچھن نوقصان واتان۔

اکس اکس عنوانس پیٹھ لیکھو پانژھ پانژھ جملہ

۱ : ریڈیو ۲ : ٹیلی وجن

ریڈیو :

۱ : ریڈیو چھ اکھ ڈبہ ہیو آسان۔
۲ : ریڈیو ذریعہ چھ اسی صرف آواز بوزان۔
۳ : ریڈیو چھ سٹھاہ لوکٹ آسان۔

۴ : امہ ذریعہ چھ اسی ڈراما ، تعلیمی پروگرام ، گیون بیتر بوزان۔
۵ : ریڈیو چھ اسی پانس ستی تلتھ ہیکان۔

ٹیلی وجن :

ا : ٹیلی وجن چھ ریڈیو ہکی پاٹھ ڈبہ ہیو آسان۔
۲ : ٹیلی وجنہ کہ ذریعہ چھ اسی آواز تہ بوزان تہ شکلہ تہ وُچھان۔
۳ : ٹیلی وجن چھ جے۔ایل۔ہیڑ ناوکی سائنس دانن بنومت۔
۴ : ٹیلی وجن چھ سٹھاہ عام۔
۵ : اتھ پیٹھ چھ اسی ڈراما،فلمہ،تعلیمی پروگرام تہ گیون بیتر وچھان۔

سبق : نعت شریف

لفظ	معنی	لفظ	معنی
خیر الانام	مخلوقاتو منز بہترین	صبا	صبحک ہوا
عالی تیار	تھودروتبہ تہ سان شوکت وول	ماہ تمام	مکمل زون
مرسلین	مرسل لفظک جمع	مخدوم	قابل تعظیم
خوش خرام	رُت رُت قدم تلن	امام	پیشواہ

سوالن ہند جواب

س : مرسلین ہند امام کس چھ؟
ج : مرسلین ہند امام چھ محمد ﷺ۔
س : اللہ تعالیٰ کمس چھ سلام سوزان؟
ج : اللہ تعالیٰ چھ محمد صابس سلام سوزان۔
س : صبا کیاہ چھ باغہ کین سروِنازن ونان؟
ج : صبا چھ باغہ کین سروِنازن ونان ز تمس ہیو چھ نہ کانہہ تہ رتی رتی قدم تلان۔

حصہ گرائمر

نَر ناتین ماد ناوتی بناونی

نَر/ مذکر	ماد/مونث	نَر/ مذکر	ماد/مونث
ماسو	ماس	بوے	بینہ
رُت	رژ	کُٹھ	گب
کاژُر	کاژر	گُجر	گُجرانی
چور	چار	راز	رانی
اون	انی	لڑکہ	کور